ہو مبارک تجھے عالی قدر شہا ، تیری مولد سے پر نور اکوان ہے
فاطمی شان وشوکت کا لمعان ہے، وردِ لب یوں تہانی کا فیضان ہے

فاطمی سلطنت کا خزینہ ہے تو، بے بہا نور افشاں نگینہ ہے تو،
علم وحکمت کا روشن مدینہ ہے تو، باغ پنجتنی کا نگہبان ہے

موسمِ استفادات لایا بہار، جاری ہے کوثری ذوق کہ ا بشار
مؤمنیں کو ملا جامعہ کا شعار ، اِن عطاؤں پہ ہر جان قربان ہے

شادمانی کی بہتی ہوائیں یہاں، جنتوں سی ہیں مہکی فضائیں یہاں،
ا سمانوں سے برسی دعائیں یہاں، گونجی سورت میں خوشیوں کی ألحان ہیں

شاہ دیں سے یہ دعوت معمر رہے، اور مشکوۃ ِ وجہ منوّر رہے،
بزِ حکمت سے سب تازہ اور تر ہے، مصرِ حق میں یہ فاطمی سلطان ہے

صلوات وسلام کا ہدیہ لیے، آیا شاکر تیرے در پہ فدیۃ لیے،
لوٹے اپنی وہ امید اقصی لیے ، مدح گوئی مے اسکا یہ ارمان ہے